سوال

تارِکل کو ق؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کومختار کل ثابت کرنے کے لیے ایک حدیث پیش کی ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیااوراس نے صرف دونمازیں پڑھنے کے متعلق کہا، توآپ نے اسے اجازت دے دی۔ جب آپ کونمازوں میں کمی کرنے کااختیار ہے تودیگر کاموں کے متعلق بھی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ حدیث بایں الفاظ مروی ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیااوروہ اس شرط پر مسلمان ہواکہ وہ صرف دونمازیں پڑھے گا توآپ نے اس کی شرط کوقبول کرلیا۔ [مسنداما م احمد، ص۳۶۳ج۵]

ں بریلوی علما سے یہ شکوہ ہے کہ وہ ذخیرۂ احادیث میں سے صرف اپنے مطلب کی احادیث چن لیتے ہیں اورباقی ’’کیا تمام کتاب کے بعض احکام کومانتے ہواور بعض کاانکار کردیتے ہو۔‘‘ [۲/البقرۃ:۸۵]

م کادوسروں کے لیے مختار کل ہونا بہت دورکی بات ہے، آپ اپنے متعلق بھی کسی قسم کااختیار نہیں رکھتے تھے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے: ’’آپ کہہ دیجئے مجھے خوداپنے نفع ونقصان کااختیار نہیں، مگرا تعالیٰ ہی جوچاہتا ہے وہ ہوتا ہے اوراگر میں غیب جانتا ہوتا توبہت سی بھلائیاں حاصل کرلیتااورمجھے کبھی کو

نمازوں کے متعلق کمی وبیشی کااختیار بھی آپ کے پاس بالکل نہیں تھا۔ اگرایسا ہوتا توجب نمازیں فرض ہوئی تھیں توباربارا کے حضور تخفیف کی درخواست نہ کرتے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ معراج کے موقع پررسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کوپچاس نمازوں کاتحفہ ملا۔ جناب موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر نو(

سول ا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وفد ثقیف حاضر ہوااورانھوں نے نماز سے رخصت طلب کی توآپ نے فرمایا: ’’جس دین میں رکوع وسجود نہیں، اس میں کوئی برکت نہیں ہے۔‘‘ [مسنداما م احمد، ص:۲۱۸ج۴]

حدیث کے متعلق علامہ احمد شاکر لکھتے ہیں۔ بادیٔ النظر ذہن اس حدیث کوقبول نہیں کرتا لیکن دیگر احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک اعرابی رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیااورعرض کرنے لگاکہ مجھ پراحکامِ شریعت کی بھرمار ہے تورسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پابندیٔ نماز کی وصیت فرمائ

ہ آپ کوبذریعہ وحی اطلاع دے دی گئی تھی کہ یہ رخصت ہنگامی بنیادوں پر ہے، بالآخر اسلام قبول کرنے کے بعدیہ اعرابی تمام نمازوں کی پابندی کرے گا۔ اس کی وضاحت ایک دوسری حدیث سے ہوتی ہے حضرت فضالہ لیثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر

ص۴۳، حدیث نمبر۲]

سول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مختار کل ہونے کامسئلہ کشید کرناایجادبندہ ہے، جس پرکتاب وسنت سے کوئی دلیل نہیں۔ [وا اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:46